عدیلہ خالد

سوال۔

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب۔

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے لغوی معنی اطاعت کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اسلام کے دوسرے لفظی معنی امن و سلامتی کے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانے کو اسلام کہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اپنی خواہشات ترک کر کے اللہ کی رضا کا تابع ہو جانا اسلام کہلاتا ہے

اسلام کی مختلف تعریفات

اسلام کو مختلف طریقوں سے مختلف تعریفات میں بیان کیا گیا ہے۔

حدیث قدسی کے مطابق

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ پہلا اللہ کی گواہی اور اس کے رسولؐ کی گواہی دینا اور دوسرا ارکانِ اسلام پر عمل کرنا۔"

اسلام کی اس تعریف سے یہ پتا چلتا ہے کہ دونوں میں سے کسی ایک چیز کے نا ہونے سے اسلام نامکمل ہے۔ توحید اور خاتم النبیینؐ پر یقین لانا پہلا اہم کام ہے اور اس کے بعد ارکانِ اسلام کی پیروی کرنا ہی اسلام ہے

ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو اللہ کے رسولؐ پر نازل ہوا۔"

امام غزالی فرماتے ہیں

"اسلام دو چیزوں سے مل کر بنا ہے۔ اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے۔"

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق

"اسلام تین چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ خدا کی وحدانیت کا اقرار کرنا، رسالت کی گواہی دینا اور مسلم ثقافت پر عمل کرنا۔"

ان تمام تعریفات سے یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ اسلام کو جاننے کیلئے کچھ چیزوں

CS CamScanner

پر یقین اور عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ خدا کے ایک ہونے کا اقرار کرنا اسلام کا بنیادی جزو ہے۔ پھر حضورؐ کے آخری نبی ہونے پر ایمان لانا اسلام کا دوسرا جزو ہے۔ اس کے بعد خدا کے دیے گئے احکامات کی پیروی کرنا یعنی کے ارکانِ اسلام اور حقوق العباد پورے کرنے کا نام اسلام ہے۔

اسلام کی بنیادی خصوصیات

مختلف عقیدوں پر ایمان رکھنے والے لوگ مختلف دین کو مانتے ہیں۔ دنیا میں بہت سے دین ہیں لیکن اسلام ان سب سے مختلف ہے۔ اسلام میں کچھ ایسی نمایاں خصوصیات ہیں جو اسے باقی مذاہب سے جدا کرتی ہیں۔

۱۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات

اسلام ایک ایسا دین ہے جو ایک مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ ہر انسان اس سے دنیا و آخرت کے ہر معاملے میں رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ اسلام انفرادی اور اجتماعی دونوں قسم کی زندگی میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔ انفرادی زندگی میں اسلام بچے کی ~~پیدا~~ پیدائش سے رہنمائی دینا شروع کر دیتا ہے۔ یعنی اس کی پرورش کیسے ہونی چاہیے۔ اسلام کردار سازی کے بارے میں بتاتا ہے۔ تعلیم کے بارے میں بھی اسلام ہر پہلو سے بتاتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ

"علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

ذریعہ معاش کے بارے میں بھی اسلام سے رہنمائی ملتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ انفرادی زندگی کا ہر پہلو اسلام اس کے بارے میں بتاتا ہے۔

انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی کے بارے میں بھی اسلام ہدایت دیتا ہے۔ یعنی سماجی نظام کیسا ہوگا، ہمسایوں کے کیا حقوق و فرائض ہیں۔ ایک سوسائٹی میں رہنے کا کیا طریقہ ہے۔ سیاسی نظام کیسا ہونا چاہیے۔ اسلام نے خلافت کا نظام دیا ہے۔ خلافت کا نظام کیسا ہوگا، کیسے چلایا جائے اس سب کے بارے میں اسلام بتاتا ہے۔ پھر نظام انصاف کیسا ہوگا۔ کس طرح عدل کرنا ہے۔ بین الاقوامی تعلقات پر بھی اسلام بات کرتا ہے۔ گویا ایسا کوئی پہلو نہیں جس پر اسلام ہمیں ہدایت مہیا نہ کرے۔

2- عقیدہ توحید

عقیدہ توحید ہمارے کلمے کا پہلا جزو ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان لائے بغیر اسلام میں داخل نہیں ہوا جا سکتا۔ اس بات کا اقرار کر لینا کہ بس ایک خدا ہے جس کی ہم اطاعت کرتے ہیں، یہ اسلام کا بنیادی جزو ہے۔

"ہم تو اسلام میں اس خدا کو مانتے ہیں جو ایک ہے۔ جو بے نیاز ہے"

(الاخلاص)

گویا اسلام میں شرک کی کوئی گنجائش نہیں۔ اسی طرح علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبیؐ میں لکھتے ہیں کہ حدیث کے مطابق

"اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور اس قلعے کا دروازہ
توحید ہے"

اس بات کا اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ اسلام میں توحید کی کیا اہمیت ہے۔ دائرہ اسلام میں داخل ہو جانے کی پہلی شرط ہی توحید پر ایمان لانا ہے اسی طرح علامہ شبلی نعمانی مزید کہتے ہیں کہ رسولؐ نے فرمایا۔

"جو شخص اسلام سمجھنا چاہتا ہے، اس کو چاہیے کہ پہلے
عقیدہ توحید سمجھے"

یعنی اسلام کو سمجھنے کی پہلی شرط توحید کے عقیدے کو سمجھنے کی ہے یہی چیز اسلام کو باقی مذاہب سے ممتاز بناتی ہے۔

3- رسالت

رسالت کی گواہی دینا کلمے کا دوسرا جزو ہے۔ عقیدہ توحید کے بعد اسلام میں داخل ہونے کی دوسری شرط خاتم النبینؐ پر ایمان لانا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں۔

"اور محمدؐ مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں اور وہ
خاتم النبین ہیں"

(الاحزاب)

محمدؐ کی ذات سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ حضورؐ نے انسانیت کو ہر معاملے کے بارے میں رہنمائی فراہم کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے احکامات قرآن کے ذریعے ہم تک پہنچائے ہیں، لیکن ان احکامات کو کیسے پورا کرنا ہے، ان کا طریقہ کار کیا ہے، یہ سب ہمیں سیرت النبیؐ سے ملتا ہے۔ مثال کے طور پر قرآن مومنوں کو نماز قائم کرنے کا حکم دیتا ہے۔ قرآن میں نماز کا طریقہ نہیں بتایا گیا۔ نماز کیسے ادا کرنی ہے، اس کا کیا طریقہ ہوگا، یہ ہمیں حضورؐ نے بتایا۔ نہ صرف نماز بلکہ قرآن میں دیے گئے تمام احکامات کو پورا کرنے کا طریقہ ہمیں حضورؐ نے بتایا اور سکھایا۔ یہی وجہ ہے کہ حضورؐ معلم انسانیت ہیں۔ آنحضرتؐ نے نہ صرف زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا بلکہ آخرت میں کامیابی کا راز بھی بتا دیا۔ یہی وجہ ہے کہ حضورؐ پر ایمان لانا کیوں اسلام کا بنیادی جزو ہے۔

۶۔ انسانیت کا فروغ

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام نے انسانیت کے ہر پہلو کے بارے میں، اس کی فلاح و بہبود کے بارے میں بات کی ہے۔ ہمارے دین نے حقوق العباد کے اوپر بہت زور دیا ہے۔ اسلام بتاتا ہے کہ اچھی کردار سازی اتنی ضروری کیوں ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ

"مومنوں میں بہترین انسان وہ ہے جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہے۔"

اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اچھا مسلمان ہونے کیلئے، اسلام کا اچھا پیروکار ہونے کیلئے اچھا اخلاق ہونا کتنا ضروری ہے۔ اس کے بغیر آپ اچھے مومن نہیں ہیں۔ اخلاق کی اہمیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے۔ قرآن اس حوالے سے کہتا ہے کہ

"جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔"

(المائدۃ)

اسی طرح حدیث قدسی میں آتا ہے کہ

"اللہ تعالیٰ اس انسان سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں
جو کبھی کسی بیمار کی عیادت کیلئے نہیں جاتا"

اسلام میں انسانی حقوق کے بارے میں اس قدر بات کی جاتی ہے۔
نہ صرف انسانی حقوق بلکہ اسلام ہر قسم کے حقوق کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام میں
ایسی کئی مثالیں ملتی ہیں۔

انسانی حقوق

جیسا کہ حقوق العباد کی اہمیت کے بارے میں اوپر بات کی گئی ہے۔
حقوق العباد کو پورا کیے بغیر کوئی مسلمان سچا مسلمان نہیں بن سکتا۔
خطبہ حجۃ الوداع میں حضورؐ نے فرمایا

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر
کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے
پر فوقیت حاصل نہیں۔"

یہ بات بہت صاف لفظوں میں بیان کر دی گئی کہ رنگ و نسل
کی بنیاد پر کسی کو کسی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ لہذا آجکل جو بھی لوگ
نسل پرستی میں پڑے ہوئے ہیں، اسلام تو اس کی چودہ سو سال پہلے سے
ممانعت کرتا ہے۔

جانوروں کے حقوق

اسلام صرف انسانی حقوق تک نہیں رکتا بلکہ جانوروں کے حقوق
کے بارے میں بھی بات کرتا ہے۔ حضورؐ نے ایک بدوی صرف اسلئے سرزنش کی
کیونکہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔ یہیں سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ہمارا
دین جانوروں کے حقوق کے بارے میں کس قدر تلقین کرتا ہے۔ جانوروں
پر ظلم کرنے کی اسلام میں شدید ممانعت ہیں۔ جانوروں سے پیار سے پیش
آنے کی تلقین کی گئی ہے۔

ماحولیاتی تحفظ

اسلام میں ماحولیاتی تحفظ کی بھی شدید تلقین کی گئی ہے۔ نبیؐ نے فرمایا

"سرسبز درخت لگانا بہترین صدقہ جاریہ ہے"

ہم سب جانتے ہیں کہ درخت لگانا ماحولیاتی تحفظ کیلئے کتنے ضروری ہیں۔ خاص طور پر آجکل ماحولیاتی آلودگی کے اتنے شدید مسائل ہیں، ایسے حالات میں درخت لگانا کتنا اہم ہے۔ اسلام ہمیں چودہ سو سال پہلے ہمیں یہ تلقین کرتا ہے۔ اسی طرح ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ

"اگر آپ حالتِ جنگ میں بھی ہیں، تو بھی سرسبز درخت کاٹنے کی ممانعت ہے"

یعنی اتنے شدید حالات میں بھی اسلام درخت کاٹنے سے منع کرتا ہے۔

دولت خرچ کرنا ہی انسانیت ہے

اسلام میں ذخیرہ اندوزی کا کوئی رواج نہیں۔ اسلام زکوٰۃ کو فروغ دیتا ہے۔ قرآن کے مطابق

"مسلمان تو وہ ہیں جو دولت خرچ کرتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ دولت سے محبت کریں"

(البقرہ)

اس سے صدقے کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان لوگوں کے خلاف بھی جہاد کیا جنہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ زکوٰۃ اسلام اس قدر ضروری ہے۔

5۔ دین و دنیا کی وحدت

اسلام واحد دین ہے جو دین اور دنیا دونوں کو ساتھ لے کر چلنے کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام مکمل توازن کی بات کرتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا

"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں"

صرف اسلام یا صرف دنیا کو لے کر چلنے کی کوئی ہدایت نہیں کی گئی۔

حضورؐ نے فرمایا:

"جو شخص اپنے والدین کیلئے کام کرتا ہے وہ اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے، اور جو شخص اپنے اہل و عیال کیلئے محنت کرتا ہے وہ اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے اور جو شخص اپنی ذات کو فقر و فاقہ سے بچانے کیلئے کام کرتا وہ اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے"۔

اسی طرح اسلام میں دین کے بارے میں بہت شدت سے تلقین کی گئی ہے اور دنیا کے بارے میں بھی۔ مسلمانوں کو دعا سکھائی گئی ہے کہ

ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار

ترجمہ: "اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بہترین اجر، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

(البقرہ)

6- الہامی مذہب

اسلام ایک الہامی مذہب ہے۔ جو حضورؐ کے ذریعے انسانیت تک پہنچایا گیا۔ دنیا میں بہت سے مذہب الہامی مذہب ہونے کی بات کرتے ہیں لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان کے مذہب میں بہت سی تبدیلیاں آ گئیں۔ لہذا اسلام ایک واحد ایسا الہامی مذہب ہے جس میں کوئی تبدیلی نہ آئی ہے اور نہ ہی آ سکتی ہے۔

"اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی"

(الیونس)

لہذا اسلام ایک ایسا الہامی مذہب ہے جس میں تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں۔

7- سادہ اور عقلی مذہب

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کہ کوئی بھی انسان آسانی کے ساتھ عمل کر سکتا ہے۔ اسلام کی عبادات و رسومات سادہ اور قابلِ عمل ہیں۔ ہر شخص اللہ کی کتاب سے یہ جان سکتا ہے کہ اسلام کے کیا احکامات ہیں اور اللہ نے اس سے

کئی چیزوں کا مطالبہ کیا ہے۔

اسلام ایک عقلی مذہب ہے۔ اسلام میں غور و فکر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

مسلمانوں کو جو دعا سکھائی گئی ہے اس میں بھی یہی بات ہے

رب زدنی علما

ترجمہ: اے اللہ! میرے علم کو وسیع کر

حضورؐ سے قبل اہل عرب جاہل اور وحشی تھے۔ حضورؐ نے انہیں تعلیمات دین اور تعلیم کی تلقین کی۔ اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اسلام ایک عقلی مذہب ہے۔